

(7).

QURANN ON KNOWLEDGE AND WISDOM



(1). INTRODUCTION: تعارف:

WHY AND HOW KNOWLEDGE: کیوں اور کیسے علم

In our previous post, we have studied “1-Mission of Elmdeen”, “2-Deen, Religion and Islam”, “3-What is Allah Why is Allah”, “4-Quran on proofs of existence of God”, and “5-Quran and Prophet Mohammad (SAW)”. Here we will now study – “6-Quran on faith (Imaan) and believer (Momin)” which are also available on our website www.Elmdeen.com. Here we will study 7- Quran on knowledge and wisdom.

Hunger, disease, self-esteem, safety and ignorance necessitate the quest of knowledge.

بھوک، بیماری، خود اعتمادی، حفاظت اور جہالت علم کی جستجو کی ضرورت ہے۔

“The fool doth think he is wise, but the wise man knows himself to be a fool.” William Shakespeare.

’بے وقوف اپنے آپ کو عقلمند سمجھتا ہے، لیکن عقلمند اپنے آپ کو بیوقوف سمجھتا ہے۔‘ ولیم شیکسپیئر۔

“Ignorance is the curse of God; knowledge is the wing wherewith we fly to heaven.” William Shakespeare.

’جہالت خدا کی لعنت ہے، علم وہ بازو ہے جس سے ہم آسمان کی طرف پرواز کرتے ہیں۔‘ ولیم شیکسپیئر

“If I have seen further, it is by standing on the shoulders of giants.” Sir Isaac Newton.

’اگر میں نے اگے دیکھا ہے تو وہ دیو کے کندھوں پر کھڑا ہے۔‘ سر انڈرک نیوٹن۔

Our goal is to study the Qur’anic Intellectual and Spiritual Ladder of life:

: ہمارا مقصد زندگی کی قرآنی فکری اور روحانی سیڑھی کا مطالعہ کرنا ہے

Knowledge → Reason → Wisdom → Right Action/Ethical living

Level	Function
Knowledge	Knowing facts
Reason	Understanding facts
Wisdom	Using knowledge correctly
Right Action	Ethical living with righteous action

: ہمارا مقصد زندگی کی قرآنی فکری اور روحانی سیڑھی کا مطالعہ کرنا ہے:

علم → وجہ → حکمت → صحیح عمل/اخلاقی زندگی

لیول	فنکشن
علم	حقائق جاننے والا
وجہ	حقائق کو سمجھنے کی
حکمت	علم کا صحیح استعمال کرنا
صحیح عمل صالح	عمل کے ساتھ اخلاقی زندگی گزارنا

The Quran heavily emphasizes reasoning, logic, and critical thinking, urging believers to contemplate nature and scripture rather than following blindly. It uses rational, inductive (Quran-39:18), and analogical arguments, directing humanity over 750 times in Quran verses to use their intellect (*tafakkur, tadabbur*) (Qur’an 13:3) to recognize God and truth.

قرآن استدلال، منطق اور تنقیدی سوچ پر بہت زیادہ زور دیتا ہے، مومنوں کو اندھی تقلید کرنے کے بجائے فطرت اور صحیفے پر غور کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ یہ عقلی، دلائل (قرآن-39:18)، اور تشبیہاتی دلائل کا استعمال کرتا ہے، قرآن کی آیات میں 750 بار انسانیت کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ اپنی عقل (تفکر، تدبیر) (قرآن 13:3) کو خدا اور سچائی کو پہچاننے کے لیے استعمال کرے۔

آئیے پہلے کچھ اہم الفاظ/اصطلاحات کے معنی جانتے ہیں::

Dictionary meaning of: لغت کے معنی:

Educate means: to provide with information; to train by formal instruction and supervised practice especially in a skill, trade, or profession.

تعلیم کا مطلب ہے: معلومات فراہم کرنا۔ باضابطہ ہدایات اور زیر نگرانی مشق کے ذریعے تربیت دینا خاص طور پر کسی ہنر، تجارت یا پیشے میں۔

Understanding means: a mental grasp; the power or capacity of comprehending especially of any subject.

تفہیم کا مطلب ہے: ایک ذہنی گرفت؛ خاص طور پر کسی بھی مضمون کو سمجھنے کی طاقت یا صلاحیت۔

Knowledge means: the theoretical or practical understanding of a subject; the circumstance or condition of apprehending truth or fact through reasoning.

علم کا مطلب ہے: کسی موضوع کی نظریاتی یا عملی تفہیم؛ استدلال کے ذریعے سچائی یا حقیقت کو سمجھنے کی صورتحال یا حالت۔

Education is the process of learning skills, and values, while knowledge is the understanding and awareness of a subject or information.

تعلیم مہارتوں اور اقدار کو سیکھنے کا عمل ہے، جبکہ علم کسی موضوع یا معلومات کی تفہیم اور آگاہی ہے۔

Intelligence: mental brightness or powers; rational power. ذہانت: ذہنی چمک یا طاقت؛ عقلی طاقت۔

Reason: (وجہ): Reason is a cause or an explanation for something that has happened or for something that somebody has done. وجہ: وجہ کسی چیز کی وجہ یا وضاحت ہے جو ہوا ہے یا کسی نے کیا ہے۔

Reason (v) means to form conclusions, or judgments from facts or premises.

وجہ (v) کا مطلب ہے حقائق یا احاطے سے نتیجہ اخذ کرنا، یا فیصلے کرنا۔

According to Aristotle, a person who wants to convince another may appeal to that person's reason (logos), ethics (ethos) or emotion (pathos).

ارسطو کے مطابق، جو شخص کسی دوسرے کو قائل کرنا چاہتا ہے وہ اس شخص کی وجہ (لوگو)، اخلاقیات (اخلاقیات) یا جذبات (پیتھوس) کو اپیل کر سکتا ہے۔

Reasoning (استدلال): Reasoning is drawing conclusions from evidence, or grounds. It involves developing logical arguments to deduce or infer conclusions. Reasoning may be classified into inductive reasoning and deductive reasoning.

استدلال: استدلال ثبوت یا بنیادوں سے نتیجہ اخذ کرنا ہے۔ اس میں نتیجہ اخذ کرنے یا اخذ کرنے کے لیے منطقی دلائل تیار کرنا شامل ہے۔

استدلال کو دلکش استدلال اور استنباطی استدلال میں درجہ بندی کیا جاسکتا ہے۔

Argument (دلیل): means a reason or set of reasons given in support of an idea, action or theory.

An argument is the process by which one explains how a conclusion was reached.

For example, "If I dance all night, then I get tired. I danced all night. Therefore, I got tired."

دلیل (دلیل): کا مطلب ہے ایک وجہ یا وجوہات کا مجموعہ جو کسی خیال، عمل یا نظریہ کی حمایت میں دی گئی ہو۔

دلیل وہ عمل ہے جس کے ذریعے کوئی یہ بتاتا ہے کہ کسی نتیجے پر کیسے پہنچا۔

مثال کے طور پر، "اگر میں پوری رات ناچتا ہوں، تو میں تھک جاتا ہوں۔ میں نے ساری رات رقص کیا، اس لیے، میں تھک گیا۔"

Logic: The term "logic" came from the Greek word logos, which is sometimes translated as "sentence", "discourse", "reason", "rule", and "ratio". *Briefly speaking, we might define logic as the study of the principles of correct reasoning.*

منطق: اصطلاح "منطق" یونانی لفظ لوگو سے نکلی ہے، جس کا ترجمہ بعض اوقات "جملہ"، "تفتیش"، "وجہ"، "قاعدہ" اور "تناسب" کے طور پر کیا جاتا ہے۔

مختصراً، ہم منطق کو درست استدلال کے اصولوں کے مطالعہ کے طور پر بیان کر سکتے ہیں۔

Think: to use one's brain actively to form connected ideas. to use the brain to decide to do something.

سوچیں: مربوط خیالات کی تشکیل کے لیے اپنے دماغ کو فعال طور پر استعمال کرنا۔ کچھ کرنے کا فیصلہ کرنے کے لیے دماغ کا استعمال کرنا۔

Reflect or ponder or meditate: think deeply or carefully about; to send back light, heat, energy, or sound from a surface.

غور کریں: گہرائی سے یا احتیاط سے سوچیں۔ کسی سطح سے روشنی، حرارت، توانائی یا آواز واپس بھیجنا۔

Wisdom (حکمت) is the ability to use your knowledge and experience to make good decisions and judgments:

حکمت (حکمت) اچھے فیصلے اور فیصلے کرنے کے لیے اپنے علم اور تجربے کو استعمال کرنے کی صلاحیت ہے:

Wealth means: an abundance of valuable possessions or money, or property, or other riches like knowledge.

دولت کا مطلب ہے: قیمتی مال یا پیسہ، یا جائیداد، یا علم جیسی دوسری دولت کی کثرت

Science: the study of and knowledge about the physical world and natural laws.

سائنس: طبیعی دنیا اور قدرتی قوانین کا مطالعہ اور علم۔

Technology means: the application of scientific knowledge for practical purposes, especially in industry; the branch of knowledge dealing with engineering or applied sciences.

ٹیکنالوجی کا مطلب ہے: عملی مقاصد کے لیے سائنسی علم کا اطلاق، خاص طور پر صنعت میں؛ علم کی شاخ جو انجینئرنگ یا اپلائڈ سائنسز سے متعلق ہے۔

Good: meaning of good is that which is morally right; righteousness; benefit or advantage to someone or something.

اچھا: اچھا کا معنی وہ ہے جو اخلاقی طور پر درست ہو۔ راستبازی کسی کو یا کسی چیز کو فائدہ یا فائدہ۔

قرآن ان الفاظ کا ذکر کرتا ہے۔ QURAN MENTIONES THESE WORDS:

The word(s) "knowledge" appears 180 time(s) in 176 verse(s) in Quran; the word(s) "wisdom" appears 87 time(s) in

86 verse(s) in Quran; the word(s) "prayer, الصَّلَاةُ" appears 169 time(s) in 149 verse(s) in Quran; the word "reason" appears 25

time(s) in 25 verse(s) in Quran; the word "reflect" appears 10 time(s) in 10 verse(s) in Quran; the word(s) "good" appears 315

time(s) in 287 verse(s) in Quran; the word(s) "righteousness" appears 81 time(s) in 79 verse(s) in Quran; the word(s) "strive"

appears 39 time(s) in 35 verse(s) in Quran; the word(s) "seek" appears 99 time(s) in 96 verse(s) in Quran, all in Abdullah Yusuf

Ali translation. The Quran contains 114 chapters (surahs) and typically 6,236 verses (ayahs) according to the widely used

Hafs/Kufi enumeration.

لفظ "علم" قرآن مجید کی 176 آیتوں میں 180 مرتبہ آیا ہے۔ لفظ "حکمت" قرآن مجید کی 86 آیتوں میں 87 مرتبہ آیا ہے۔ "دعا" کا لفظ قرآن مجید کی 149 آیتوں

میں 169 مرتبہ آیا ہے۔ لفظ "وجہ" قرآن مجید کی 25 آیتوں میں 25 مرتبہ آیا ہے۔ لفظ "انعکاس" قرآن مجید کی 10 آیتوں میں 10 مرتبہ آیا ہے۔ لفظ "اچھا" قرآن

مجید کی 287 آیتوں میں 315 مرتبہ آیا ہے۔ لفظ "صداقت" قرآن مجید کی 79 آیتوں میں 81 مرتبہ آیا ہے۔ لفظ (ز) "جنوجہد" قرآن مجید کی 35 آیتوں میں 39

بار آیا ہے۔ لفظ "تلاش" قرآن مجید کی 96 آیتوں میں 99 مرتبہ آیا ہے، یہ سب عبد اللہ یوسف علی کے ترجمہ میں ہے۔ قرآن میں 114 ابواب (سورہ) اور عام

طور پر 6,236 آیات (آیات) ہیں جو وسیع پیمانے پر استعمال ہونے والے حصص/کوفی شمار کے مطابق ہیں۔

DIFFERENCE BETWEEN EDUCATION AND KNOWLEDGE: تعلیم اور علم میں فرق:

There is a difference between education and knowledge. Education is the lowest stage of knowledge.

تعلیم اور علم میں فرق ہے۔ تعلیم علم کی نچلی ترین اسٹیج ہے۔

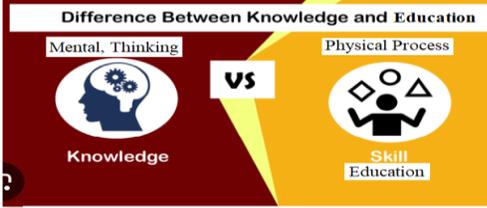
Quran has used and mentioned the word "Knowledge" and NOT education but most of us acquire education and failed to acquire Knowledge, reason and wisdom. Thus, here most of us disobey Allah and entail Allah wrath.

قرآن نے لفظ "علم" استعمال کیا ہے اور تعلیم کا نہیں لیکن ہم میں سے اکثر لوگ تعلیم حاصل کرتے ہیں اور علم، عقل اور حکمت حاصل کرنے

میں ناکام رہتے ہیں۔ اس طرح، یہاں ہم میں سے اکثر اللہ کی نافرمانی کرتے ہیں اور اللہ کے غضب میں مبتلا ہوتے ہیں۔

علم بی سمجھ ہے۔ تعلیم ہی سیکھنا ہے۔

Alaq 96.4: He Who taught Ilm (knowledge) by the Pen



Knowledge is the understanding. Education is the learning.

تعلیم کے ذریعے علم سمجھایا، انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔



The parable of **Blind men and an elephant** suggests that people tend to project their partial experiences as the whole truth

“Knowledge is power.” Knowledge is the wealth and it is the ultimate solutions of all human miseries, hunger, poverty, disease and ignorance. Hunger, disease and ignorance necessitate the quest of knowledge.

“Knowledge without action is vanity. And action without knowledge is insanity”. (Imam Ghazali)

"علم کے بغیر انسان ایک حیوان کی طرح ہے۔" "علم طاقت ہے۔" علم دولت اور تمام انسانی مصائب، بھوک، غربت، بیماری اور جہالت کا حتمی حل ہے۔ غربت ایسے حالات کاشت کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے جو بیماری کو پھیلانے دیتے ہیں۔ بھوک، بیماری اور جہالت علم کی جستجو کی ضرورت ہے۔

"عمل کے بغیر علم باطل ہے۔ اور علم کے بغیر عمل پاگل پن ہے۔" (امام غزالی)

Thus, our feigning knowledge and half-baked knowledge have been main culprit of our degradation of civilization.

Let our each and every child get not only education but knowledge, wisdom, safety and scientific technology to come out of the drudgery of greed, pride, division, lie, miseries and poverty.

یوں ہمارا فریب کاری کا علم اور آدھا پکا علم ہماری تہذیب کے انحطاط کا سب سے بڑا ذمہ دار رہا ہے۔ ہمارا ہر بچہ نہ صرف تعلیم بلکہ علم، حکمت اور سائنسی ٹیکنالوجی حاصل کرے تاکہ وہ بدحالی اور غربت کی کشمکش سے باہر نکل سکے۔

(2): BEGINNING OF KNOWLEDGE AND REASONING IN OUR CIVILIZATION:

ہماری تہذیب میں علم اور استدلال کا آغاز

The concept of knowledge developed gradually in human history. Knowledge grew from practical survival awareness to deep philosophical and scientific inquiry. Here is a clear historical stage-wise development of the concept.

علم کا تصور انسانی تاریخ میں بتدریج پروان چڑھا۔ علم بقا کی عملی بیداری سے گہری فلسفیانہ اور سائنسی تحقیقات کی طرف بڑھا۔ یہاں ایک واضح تاریخی مرحلہ وار تصور کی ترقی ہے۔

مرحلہ - (A): علم اور استدلال پر تھالیس آف میلٹس

Thales (c. 624–546 BCE) is considered one of the earliest philosophers of the Greek world and is often called the first natural philosopher. He marked a turning point from mythological explanations to rational inquiry. c. 624-546 BCE

کو یونانی دنیا کے ابتدائی فلسفیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے اور اکثر اسے پہلا فطری فلسفی کہا جاتا ہے۔ اس نے افسانوی وضاحتوں سے عقلی تحقیقات کی طرف ایک اہم موڑ کا نشان لگایا

600 سال قبل مسیح میں افسانہ سے وجہ (لوگوں) کی طرف شفٹ: 600 years BCE: (i): Shift from Myth to Reason (Logos) in 600 years BCE:

Before Thales, natural events (earthquakes, eclipses, floods) were explained through mythology.

Thales asked: **Can nature be explained through rational causes instead of myths?**

تھالیس سے پہلے، قدرتی واقعات (زلزلے، چاند گرہن، سیلاب) کی وضاحت افسانوں کے ذریعے کی گئی تھی۔

تھالیس نے پوچھا: کیا فطرت کو افسانوں کے بجائے عقلی اسباب کے ذریعے بیان کیا جا سکتا ہے؟

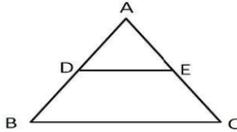
This was revolutionary because: (i). He searched for natural principles (ii). He used observation and reasoning

(iii). He sought a single underlying cause (archê)

This began the tradition of explaining the world through logos (reason) rather than mythos (myth).

Thales used reasoning to establish geometric truths, such as:

(i). A circle is bisected by its diameter. (ii). Base angles of an isosceles triangle are equal (iii). The angle in a semicircle is a right angle. (iv). **The Basic Proportionality Theorem (BPT)**, or **Thales' Theorem**, states that if a line is drawn parallel to one side of a triangle intersecting the other two sides, then it divides the two sides in the same ratio. In



$$\triangle ABC, \text{ if } DE \parallel BC, \text{ then } \frac{AD}{DB} = \frac{AE}{EC}.$$

He applied proportional reasoning to measure the height of pyramids using shadows — showing knowledge can be derived logically without direct measurement. اس نے سائے کا استعمال کرتے ہوئے ابرام کی اونچائی کی پیمائش کرنے کے لیے متناسب استدلال کا اطلاق کیا۔ علم دکھانا منطقی طور پر بغیر براہ راست پیمائش کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(مرحلہ B): (Stage-B): Knowledge in Ancient Greece: علم: (مرحلہ B): Knowledge in Ancient Greece:

Greek thinkers systematized rational inquiry. The systematic study of knowledge began in ancient Greece.

Socrates (469–399 BCE): “Know thyself”. یونانی مفکرین نے عقلی تحقیقات کو منظم کیا۔ علم کا منظم مطالعہ قدیم یونان میں شروع ہوا۔

سقراط (399-469 قبل مسیح): "خود کو جانو"۔

Emphasized self-knowledge. Famous statement: "I know that I know nothing."

He introduced critical questioning (Socratic Method).

Plato (427–347 BCE): Defined knowledge as "Justified True Belief." Knowledge is recollection of eternal truths. In his work Theaetetus, he explored: *What is knowledge?*

Aristotle (384–322 BCE): Knowledge comes from observation and logic.

This period laid the foundation for logic, metaphysics, and scientific reasoning.

Stage-C: Medieval Christian Thought:

Thomas Aquinas: Integrated Aristotle's philosophy with Christian theology.

Knowledge was seen as harmony between faith and reason.

In Book of Isaiah 1:18: "Come now, let us reason together, says the Lord."

Christianity sees God as rational and invites humans to think and reflect.

Stage-(D): Modern Philosophy – Scientific Revolution:- استیج (D): جدید فلسفہ – سائنسی انقلاب

Knowledge shifted toward scientific methods. The beginning of reasoning and logic in **modern science** is usually traced to the period called the **Scientific Revolution (16th–17th centuries)**. This is when systematic, logical, and experimental methods replaced reliance on tradition and authority.

علم سائنسی طریقوں کی طرف منتقل ہوا۔ جدید سائنس میں استدلال اور منطق کا آغاز عام طور پر سائنسی انقلاب (16ویں-17ویں صدی) کے دور سے ہوتا ہے۔ یہ تب ہے جب منظم، منطقی اور تجرباتی طریقوں نے روایت اور اختیار پر انحصار کی جگہ لے لی۔

◆ Francis Bacon (1561–1626) revolutionized logic by **rejecting Aristotelian deductive syllogisms** in favor of a systematic **inductive method**, detailed in his **Novum Organum**.

Emphasized inductive reasoning (from observation to general laws).

◆ René Descartes (1596 – 1650): Emphasized deductive reasoning and mathematical certainty.

Famous for: "Cogito, ergo sum" (I think, therefore I am). Tried to rebuild knowledge using strict logical doubt.

◆ Isaac Newton (1643 – 1727): United observation, mathematics, and **logical deduction**. In *Philosophiæ Naturalis Principia Mathematica*, he formulated laws of motion and gravity. Newton's method became the model for modern scientific reasoning.

(3): WHY KNOWLEDGE: کیوں علم

Stage-(E): Knowledge in Islamic Civilization: اسلامی تہذیب میں علم

Beginning from Seventh Century AD before the Modern Scientific Revolution (16th–17th centuries).

اسلام نے علم کو روحانی اور اخلاقی جہت دی۔

The Quran begins with: "Read in the name of your Lord..." (Surah Al-'Alaq 96:1)

In Islam, knowledge ('ilm) became: (i).A religious duty (ii).A means to know Allah (iii).A path to moral excellence

Muslim scholars like **Ibn al-Haytham** (Alhazen), 965–1039, **Iraq**; Al-Farabi, Ibn Sina (Avicenna), Al-Ghazali etc. expanded the concept. **Haytham propagated scientific methods and is known as the world's "first true scientist"**.

The earliest documented occurrence of the phrase "**Knowledge is power**" is from Imam **Ali** (599-661 AD), as recorded in the tenth-century book **Nahj Al-Balagha**. **Knowledge is a ruler and wealth is its subject.**

Illiteracy, illusion, ignorance, pride and half-baked knowledge are the root causes which beget poverty, disease, greed, oppression, female killing, riba and lie. Greed and pride produce chain reaction leading to lie, maneuver, land grabbing, battle, destruction and death.

ناخواندگی، وبم، جہالت، غرور اور آدھا پکا علم وہ بنیادی اسباب ہیں جو غربت، بیماری، لالچ، غرور اور جھوٹ کو جنم دیتے ہیں۔ لالچ اور غرور جھوٹ، چالبازی، زمین پر قبضے کی جنگ، تباہی اور موت کا باعث بننے والے سلسلہ وار رد عمل کو جنم دیتے ہیں۔

Under these backgrounds prevalent in Arab worlds, Surah Alaq (96:1-5) was revealed to Prophet Muhammad ﷺ in **610 CE** during the month of Ramadan when he was 40 years old and in seclusion at the **Cave of Hira** near Mecca. **This was the first mercy from Allah to His servants beginning with knowledge before action.**



(3): First Revelation/ Command – Surah Al-'Alaq (The Clot): One Night in a Cave that Changed History

Forever: پہلی وحی/حکم - سورة العلق: غار میں ایک رات جس نے تاریخ کو ہمیشہ کے لیے بدل دیا:

Alaq: 96.1. "Read in the name of your Lord Who created. 96.2: He created man from a clot.

96.3: Read: And thy Lord is the Most Bounteous, 96.4: He Who taught Ilm (knowledge) by the Pen

96.5: Taught man that which he knew not. "

أَقْرَأْ يَا سَيِّدِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ وَالَّذِي عَلَّمَكَ مَا لَمْ يَكُن لَكَ بِهِ عِلْمٌ أَلَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ بِمَا تُنَادِي بِرَبِّكَ وَأَنْتَ الْكَافِرُ

(2) عَلَقٍ a clinging substance (1) خَلَقَ He created (3) الَّذِي the One Who (4) عَلَّمَ Taught (5) عَلَّمَ he knew (6) مَا لَمْ يَكُنْ he knew not (7) بِمَا تُنَادِي بِرَبِّكَ and your Lord (8) وَأَنْتَ الْكَافِرُ the Most (is) Generous

پڑھو (اے نبی) اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا، مجھے ہرے خون کے
 ایک قطرے سے انسان کی تخلیق کی پڑھو، اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے
 ذریعے علم سکھایا، انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔

Explanation by Ibn Kathir: *The Honor and Nobility of Man is in His Knowledge:*

These Ayat inform of the beginning of man's creation from a dangling clot, and that out of Allah's generosity He taught man that which he did not know. As per above verse, Pen is used both for the purpose of acquisition as well as dissemination of knowledge. "Thus, Allah exalted him and honored him by giving him knowledge, and it is the dignity that the Father of Humanity, Adam, was distinguished with over the angels."

انسان کی عزت اور شرافت اس کے علم میں ہے: تفسیر ابن کثیر:

یہ آیات انسان کی تخلیق کی ابتداء ایک لٹکتے ہوئے لوتھڑے سے بناتی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ مندرجہ بالا آیت کے مطابق قلم کا استعمال حصول علم کے ساتھ ساتھ علم کو پھیلانے کے لیے بھی کیا گیا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم عطا کر کے عزت بخشی اور یہ وہ عظمت ہے کہ انسانیت کے باپ حضرت آدم علیہ السلام کو ممتاز کیا گیا۔ فرشتوں کے ساتھ "

"اقراء" (پڑھنا) پہلے کیوں؟ Why "Iqra" (Read/Recite) First?

Islam began with Knowledge, not Ritual

The first command was not:

- Pray. Fast. Give charity

It was Read.

This shows that: Knowledge comes before action. As explained by Ibn Taymiyyah, correct action must be based on correct knowledge.

(4): KNOWLEDGE COMES BEFORE ACTION: علم عمل سے پہلے آتا ہے۔

The principle "Knowledge comes before action" is a fundamental concept in Islam. It means that a person must first learn what is right and true before acting, so that actions are correct, sincere, and beneficial. This principle is rooted in the Qur'an and emphasized by classical Muslim scholars.

Evidence from the Qur'an:

First part of Tauhid is taken from Surah Mohammad-47:19 and second part from Fateh-48:29.

Muhammad - 47:19. "So know (O Muhammad) that Laa ilaaha illal-lah (none has the right to be worshipped but Allâh), and ask forgiveness for your sin and also for (the sin of) believing men and believing women. For Allah 'fully' knows your movements and places of rest 'O people'." — Dr. Mustafa Khattab.

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ
 and ask forgiveness Allah but god (there is) no that [He] So know
 وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلِّبِيكُمْ وَمَقَائِلَكُمْ
 and for the believing women and the believing men and your resting places (19)

پس اے نبی، خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، اور عافی مانگو
 اپنے قصور کے لیے بھی اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بھی۔ اللہ تمہاری سرگرمیوں کو بھی جانتا
 ہے اور تمہارے ٹھکانے سے بھی واقف ہے یا

Here, knowledge ("know") is mentioned before action ("seek forgiveness"). Scholars say this verse clearly shows that knowledge precedes speech and action.

(5): QURAN ON IMPORTANCE OF KNOWLEDGE IN LIFE: زندگی میں علم کی اہمیت پر قرآن

Knowledge is essential to understand the Qur'an. The Qur'an itself repeatedly teaches that true understanding comes through knowledge, reflection, and reasoning.

(i): The Qur'an Was Revealed to Be Understood: قرآن سمجھنے کے لیے نازل ہوا:

Allah did not reveal the Qur'an merely for recitation, but for understanding, reflection and obedience. Allah commands: Saad-38:29. "(Here is) a Book which We have sent down unto thee full of blessings that they may meditate (ponder) on its Signs and that men of understanding may receive admonition (lesson)."

كَتَبْنَا إِلَيْكَ مِزْرًا مُّبَارَكًا لِيَتَذَكَّرُوا أُولَئِكَ أَكْثَرُ الْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ وَالْحَقِّ
 that they may ponder blessed to you We have revealed it (This is) a Book
 those of understanding and may be (over) its Verses reminded those of understanding those of understanding (29)

یہ بابرکت کتاب جو ہم نے تیری طرف اس لئے نازل فرمائی ہے کہ لوگ اس کی آجوں پر غور و فکر کر لیں اور عقل مند اس سے نصیحت حاصل کر لیں ○

Imran-3:7. “.....and none will grasp the Message except men of understanding.” — [A. Yusuf Ali]

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ
(7) (of) understanding men except will take heed And not

اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف دانشمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔

(ii) Imran-3:18. “Allah witnesses that there is no deity except Him, and [so do] the angels and those of knowledge - [that He is] maintaining [creation] in justice. There is no deity except Him, the Exalted in Might, the Wise.” [Sahih International]

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَالِمًا بِالْقِسْطِ
(18) the All-Wise the All-Mighty Him except god (There is) no in justice standing (of) [the] knowledge and owners

تسبیح اللہ تعالیٰ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور اہل علم بھی اللہ تعالیٰ عدل کے ساتھ دنیا کو قائم رکھنے والا ہے۔ اس غالب اور حکمت والے کے سوا عبادت کے لائق کوئی نہیں۔ [۱۸]

Explanation by Ibn Kathir: **شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ ...**

Allah bears witness that none has the right to be worshipped but He), and the angels, and those having knowledge (also bear witness to this). **This Ayah emphasizes the great virtue of those who have knowledge.**

(iii). Knowledge Strengthens Faith:

Faatir 35:28. “And among people and moving creatures and grazing livestock are various colors similarly. **Only those fear Allah, from among His servants, who have knowledge.** Indeed, Allah is Exalted in Might and Forgiving.”

وَمِنْ أَلْوَانٍ أَلْوَانٍ وَمِنْ أَلْوَانٍ أَلْوَانٍ
وَمِنْ أَلْوَانٍ أَلْوَانٍ وَمِنْ أَلْوَانٍ أَلْوَانٍ
(28) Off-Forgiving (is) All-Mighty Allah Indeed those who have knowledge His slaves among Allah fear Only

Translation by Ibn Kathir:

ٹھیک اسی طرح خود انسانوں میں اور جانوروں میں اور چوپایوں میں بھی مختلف رنگ کے ہیں۔ یاد رکھو اللہ سے صرف اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو ذی علم ہیں۔
فی الواقع اللہ تعالیٰ غالب اور بخشنے والا ہے

Al-Ghazali stated: Knowledge without faith leads to pride, Faith without knowledge leads to misguidance.

Quran commands/Orders on Knowledge and Wisdom:

Because of the importance of knowledge, Allah commanded His Messenger to seek more of it. Allah says):

(iv): Ta-Ha 20:114. “...and say: ‘My Lord! Increase me in knowledge’”

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

ہاں یہ دعا کرتا رہ کہ پروردگار میرا علم بڑھاتا رہ

(v). Prophet Ibrahim prayed to Allah:

Ash-Shura-26:83. “O my Lord! bestow wisdom on me and join me with the righteous”

رَبِّ هَبْ لِي حِكْمًا وَاجْعَلْنِي بِالصَّالِحِينَ
(Ash-Shura-26:83.) with the righteous joim me wisdom grant

دیس کے بعد ابراہیم نے دعا کی، ”اے میرے رب، مجھے حکم عطا کر۔ اور مجھ کو صالحوں کے ساتھ بنا۔
سنہ یہاں حکم سے مراد علم، حکمت، فہم صحیح اور تقویٰ ہے۔ یہاں جو لوگ ہیں یہاں درست ہے

(vi). Baqra-2:269. “He granteth wisdom to whom He pleaseth; and he to whom wisdom is granted receiveth indeed a benefit (good) overflowing; but none will grasp the Message but men of understanding (reason).” Yusuf Ali

يُوْنِى الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ
(269) (of) understanding those except remembers And none abundant good he is granted then certainly

جس کو چاہتا ہے، حکمت عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت ملی، اُسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں، جو دانشمند ہیں۔

Note: حکمت سے مراد صحیح بصیرت اور صحیح قوت فیصلہ ہے۔

(vii): Mujadila: 58.11. "Allah will raise up to (suitable) ranks (and degrees) those of you who believe and who have been granted Knowledge: and Allah is well-acquainted with all ye do."

Allah will raise

يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
the knowledge دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
you do in degrees

اللہ تم میں سے ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور علم دیئے گئے ہیں درجے بلند کر دے گا اللہ تعالیٰ ہر اس کام سے جو تم کر رہے ہو خوب خبردار ہے

سمجھ اور وجہ کا استعمال نہ کرنے کی سزا: PUNISHMENT FOR NOT USING UNDERSTANDING AND REASON: Araf-7:179. "Many are the Jinns and men We have made for Hell: They have hearts wherewith they understand not, eyes wherewith they see not and ears wherewith they hear not. They are like cattle nay more misguided: for they are heedless (of warning)." [Yusuf Ali]

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَالْإِغْلَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ (179)

For them and men the jinn of many for Hell We have created And certainly they see (but) not (are) eyes and for them with them they understand (but) not (are) hearts (are) like cattle Those with them they hear (but) not (are) ears and for them with them (179) (are) the heedless they Those (are) more astray they nay

○ اور ہم نے بہت انسان اور جنات جنم کے

لئے ہی پیدا کئے ہیں ان کے دل تو ہیں لیکن ان سے سمجھنے بوجھنے نہیں ان کی آنکھیں بھی ہیں لیکن ان سے دیکھنے بھالتے نہیں ان کے کان بھی ہیں لیکن سن گن ان میں بھی نہیں یہ تو چوپاؤں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گئے نہیں لوگ تو پورے غافل اور بے خبر رہے ہیں ○ (Araf-7:179)

TO BE CONTINUED: (7-B) HOW KNOWLEDGE.

Compiled by:

Md Soaib Khan.

MSc.(Math). Rtd. IPS.

Mail: Shoai_b_khan567@yahoo.com

Website: www.reasoningmath.com

www.Elmdeen.com